عظمت کی سجدہ ریزی

میں تو کبھی کبھی یوں بھی سوچا کرتا ہوں کہ امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلّم کے اوصافِ حمیدہ، آپ کے کمالات، آپ کے محاسن، غرض یہ کہ آپ کی مختلف الانواع بے مثال خوبیوں کو دیکھ کر جی یہ چاہتا ہے کہ ایسے گوناگوں محاسن سے متصف شخصیت کو کیوں نہ معبود بنالیا جائے۔ مگر جب اس عظمت کو کسی دوسری عظمت کے حضور انتہائی عاجزی اور انکساری کے عالم میں پوری دردمندی کے ساتھ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہتے ہوئے سجدہ ریز پاتا ہوں تو خیال آتا ہے کہ جس کے آستانۂ عالیہ پر یہ عظمت سرنگوں ہے وہ ذات کتنی عظیم، کتنی بلند اور کتنے اوصاف و محاسن کی مالک ہے۔ سچی بات تو یہ ہے کہ ہمیں تو ختم المرسلین کی عظمت نے اَحْکَمُ الْحَاکِمِیْن کی عظمت و رفعت سے روشناس کرایا ہے،

یتیمِ مکہ مُحَمَّدٌ کہ آبروئے خدا است
کسے کہ خاکِ رہش نیست بر سرش خاک است

(امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بُخاری رح)